اتوار 6اکتوبر،2019

مضمون۔ غیر واقعیت

سنہری متن: افسیوں 5 باب 14آیت

”اے سونے والے جاگ اور مردوں میں سے جی اٹھ تو مسیح کا نور تجھ پر چمکے گا۔“

جوابی مطالعہ: یسعیاہ60 باب 1تا4، 18تا20آیات

1۔اُٹھ منور ہو کیونکہ تیرا نور آگیا ہے اور خداوند کا جلال تجھ پر ظاہر ہوا۔

2۔ کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائے گی اور تیرگی اُمتوں پر لیکن خداوند تجھ پر طالع ہوگا اور اُس کا جلال تجھ پر نمایاں ہوگا۔

3۔اور قومیں تیری روشنی کی طرف آئیں گی اور سلاطین تیرے طلوع کی تجلی میں چلیں گے۔

4۔اپنی آنکھیں اُٹھا کر چاروں طرف دیکھ۔

18۔ پھر تیرے ملک میں ظلم کا ذکر نہ ہوگا اور نہ تیری حدود کے اندر خرابی یا بربادی کا بلکہ تو اپنی دیواروں کا نام نجات اور اپنے پھاٹکوں کا حمد رکھے گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

19۔ پھر تیری روشنی نہ دن کو سورج سے ہو گی نہ چاند کے چمکنے سے بلکہ خداوند تیرا ابدی نور اور تیرا خدا تیرا جلال ہو گا۔

20۔ تیرا سورج پھر کبھی نہ ڈھلے گا اور تیرے چاند کو زوال نہ ہو گا کیونکہ تیرا خداوند تیرا ابدی نور ہو گا اور تیرے ماتم کے دن ختم ہو جائیں گے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 1باب 1،26(تا:)،27،31(تا پہلا) آیات۔

1۔ خدا نے ابتداء میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

26۔ پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں۔

27۔ اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔ نر و ناری اُن کو پیدا کیا۔

31۔ اور خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ پیدائش 2 باب 6، 7، 21 (تا) آیات۔

6۔ بلکہ زمین سے کہر اُٹھتی تھی اور تمام روئے زمین کو سیر اب کرتی تھی۔

7۔ اور خداوند خدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھُونکا اور انسان جیتی جان ہوا۔

21۔ اور خداوند خدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی اور وہ سو گیا۔

3۔ امثال 6 باب 9، 20، 22، 23 (تا پہلا ؛) آیات

9۔ اے کاہل! تُو کب تک پڑا رہے گا؟ تُو نیند سے کب اٹھے گا؟

20۔ اے میرے بیٹے اپنے باپ کے فرمان کو بجا لا اور اپنی ماں کی تعلیم کو نہ چھوڑ۔

22۔ یہ چلتے وقت تیری راہبری اور سوتے وقت تیری نگہبانی اور جاگتے وقت تجھ سے باتیں کرے گی۔

23۔ کیونکہ فرمان چراغ ہے۔

4۔ یسعیاہ 52 باب 1 (تا دوسرا)، 2 (تا پہلا ،)، 5، 6 آیات

1۔ جاگ جاگ اپنی شوکت سے ملبس ہو۔

2۔ اپنے اوپر سے گرد جھاڑ دے، اُٹھ بیٹھ۔

5۔ پس خداوند یوں فرماتا ہے کہ اب میرا یہاں کیا کام حالانکہ میرے لوگ مفت اسیری میں گئے ہیں؟ وہ جو اُن پر مسلط ہیں للکارتے ہیں خداوند فرماتا ہے اور ہر روز متواتر میرے نام کی تکفیر کی جاتی ہے۔

6۔ یقیناً میرے لوگ میرا نام جانیں گے اور اُس روز سمجھیں گے کہ کہنے والا میں ہی ہوں۔ دیکھو میں حاضر ہوں۔

5۔ یوحنا 11 باب 1، 4، (تا دوسرا)، 11 (ہمارا) تا 15، 32، 34، 38 تا 44 آیات

1۔ مریم اور اُس کی بہن مارتھا کے گاؤں بیت عنیاہ کا لعزر نامی ایک آدمی بیمار تھا۔

4۔ یسوع نے سُن کر کہا

11۔ ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے اور میں اُسے جگانے جاتا ہوں۔

12۔ پس شاگردوں نے اُس سے کہا، اے خداوند! اگر سو گیا ہے تو بچ جائے گا۔

13۔ یسوع نے تو اُس کی موت کی بابت کہا تھا مگر وہ سمجھے کہ آرام کی نیند کی بابت کہا۔

14۔ تب یسوع نے اُن سے صاف کہہ دیا کہ لعزر مر گیا۔

15۔ اور میں تمہارے سبب سے خوش ہوں کہ وہاں نہ تھا تاکہ تم ایمان لاؤ، لیکن آؤ ہم اُس کے پاس چلیں۔

17۔ پس یسوع کو آ کر معلوم ہوا کہ اُسے قبر میں رکھے چار دن ہوئے۔

32۔ جب مریم وہاں پہنچی جہاں یسوع تھا اور اُسے دیکھا تو اُس کے قدموں میں گر کر اُس سے کہا اے خداوند اگر تُو یہاں نہ ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔

33۔ جب یسوع نے اُسے اور اُن یہودیوں کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے روتے دیکھا تو دل میں نہایت رنجیدہ ہوا اور گھبرا کر کہا

34۔ تم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟ انہوں نے کہا اے خداوند چل کر دیکھ لے۔

38۔ یسوع پھر اپنے دل میں نہایت رنجیدہ ہو کر قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر پتھر دھرا تھا۔

39۔ یسوع نے کہا پتھر کو ہٹاؤ۔ اُس مرے ہوئے شخص کی بہن مارتھا نے اُس سے کہا اے خداوند! اُس میں سے تو اب بدبو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہو گئے۔

40۔ یسوع نے اُس سے کہا میں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تُو ایمان لائے گی تو خدا کا جلال دیکھے گی؟

41۔ پس انہوں نے اُس پتھر کو ہٹا دیا۔ پھر یسوع نے آنکھیں اُٹھا کر کہا اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے میری سُن لی۔

42۔ اور مجھے تو معلوم تھا کہ تُو ہمیشہ میری سُنتا ہے مگر ان لوگوں کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں میں نے کہا تاکہ وہ ایمان لائیں کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا ہے۔

43۔ اور یہ کہہ اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اے لعزر نکل آ۔

44۔ جو مر گیا تھا کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا اور اُس کا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُن سے کہا اِسے کھول کر جانے دو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ اعمال26باب8،16(اٹھ)(تا:)،18(کھول)(تا پہلا)،18(رجوع کریں)(تا دوسرا)،27(میں) آیات

8۔جب خدا مردوں کو جِلاتا ہے تو یہ بات تمہارے نزدیک کیوں غیر معتبر سمجھی جاتی ہے؟

16۔۔۔۔اُٹھ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو۔

18۔۔۔۔اُن کی آنکھیں کھول دے۔۔۔اندھیرے سے روشنی کی طرف رجوع دے۔

27۔میں جانتا ہوں کہ تُو یقین کرتا ہے۔

7۔ 1کرنتھیوں15باب22،33(تا:)،34(تا)،45،47،49،51آیات(ہم)۔

22۔اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے ہیں مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔

33۔فریب نہ کھاؤ۔

34۔راستباز ہونے کے لئے ہوش میں آؤ اور گناہ نہ کرو۔

45۔چنانچہ لکھا بھی ہے کہ پہلا آدمی یعنی آدم زندہ نفس بنا۔پچھلا آدم زندگی بخشنے والی روح بنا۔

47۔پہلا آدمی زمین سے یعنی خاکی تھا۔اور دوسرا آدمی آسمانی تھا۔

49۔اور جس طرح ہم اس خاکی کی صورت پر ہوئے اُسی طرح اُس آسمانی کی صورت پر بھی ہوں گے۔

51۔ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے۔

8۔ رومیوں 13باب 1، 11، 12آیات

1۔ہر شخص اعلیٰ حکومتوں کا تابعدار رہے کیونکہ کوئی حکومت ایسی نہیں جو خدا کی طرف سے نہ ہو اور جو حکومتیں موجود ہیں وہ خدا کی طرف سے مقرر ہیں۔

11۔اور وقت کو پہچان کر ایسا ہی کرو۔اس لئے کہ اب وہ گھڑی آپہنچی کہ تم نیند سے جاگو کیونکہ جس وقت ہم ایمان لائے تھے اُس وقت کی نسبت اب ہماری نجات نزدیک ہے۔

12۔رات بہت گزر گئی اور دن نکلنے والا ہے۔پس ہم تاریکی کے کاموں کو ترک کر کے روشنی کے ہتھیار باندھ لیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 9:516صرف

خدا تمام چیزوں کو اپنی شبیہ پر بناتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ 21:249(خدا)۔22

خدا کبھی نہیں سوتا اور اُس کی شبیہ کبھی خوابیدہ نہیں ہوتی۔

3۔ 18:556۔24

نیند تاریکی ہے، لیکن خدا کا تخلیقی فرمان یہ تھا، ”روشنی ہو۔“ نیند میں وجہ اور اثر محض بھرم ہیں۔ وہ کچھ دکھائی دیتے ہیں، لیکن ہوتے نہیں۔ بدکاری اور خواب، نہ کہ حقیقتیں، نیند سے آتے ہیں۔ حتیٰ کہ آدم کا یقین بھی ایسا ہی تھا، جس کے مطابق فانی اور مادی زندگی خواب ہے۔

4۔ 4:230(جاگنا)۔8

۔۔۔اس فانی خواب یا دھوکے سے بیدار ہونا ہمارے لئے صحت، پاکیزگی اور لافانیت پیدا کرے گا۔ یہ بیداری مسیح کی ہمیشہ کے لئے آمد ہے، یعنی سچائی کا ترقی یافتہ ظہور، جو غلطی کو دور کرتا اور بیمار کو شفا دیتا ہے۔

5۔ 24:493۔2

انسان مادی ہے اور مادہ تکلیف اٹھاتا ہے، یہ تجاویز محض بھرم میں ہی حقیقی اور فطری دکھائی دے سکتی ہیں۔ مادے میں روح کا کوئی بھی فہم ہستی کی حقیقت نہیں ہے۔

اگر یسوع نے لعزر کو موت کے خواب، بھرم سے جگایا ہوتا تو اس سے ثابت ہو جاتا کہ مسیح ایک جھوٹے فہم کو فروغ دیتا تھا۔ الٰہی عقل کی رضا اور قوت کی اس طے شُدہ آزمائش پر کون شک کرنے کی جسارت کرتا ہے تاکہ انسان کو ہمیشہ اُس کی حالت میں برقرار رکھے اور انسان کے تمام تر کاموں کی نگرانی کرے؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ 20-12:75

یسوع نے لعزر سے کہا: ''ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے اور میں اُسے جگانے جاتا ہوں۔'' یسوع نے لعزر کو اس فہم کے ساتھ بحال کیا کہ لعزر کبھی مرا نہیں تھا، نہ کہ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ اُس کا بدن مر گیا تھا اور وہ پھر زندہ ہو گیا۔ اگر یسوع یہ مانتا کہ لعزر اپنے بدن میں جیتا تھا یا مر گیا، تو ہمارا مالک ایمان کے بالکل اُسی مقام پر کھڑا ہوتا جہاں وہ لوگ تھے جنہوں نے لعزر کو دفنایا تھا، اور وہ اُسے بازیافت نہ کر پاتا۔

7۔ 21-18:76

دُکھوں کے، گناہ کرنے کے، مرنے کے عقائد غیر حقیقی ہیں۔ جب الٰہی سائنس کو عالمگیر طور پر سمجھا جاتا ہے تو اُن کا انسان پر کوئی اختیار نہیں ہوتا، کیونکہ انسان لافانی ہے اور الٰہی اختیار کے وسیلہ جیتا ہے۔

8۔ 30-26:472

اس لئے گناہ، بیماری اور موت کی حقیقت یہ ہولناک اصلیت ہے کہ غیر واقعیات انسانی غلط عقائد کو تب تک حقیقی دکھائی دیتے ہیں جب تک کہ خدا اُن کے بہروپ کو اتار نہیں دیتا۔ وہ سچ نہیں ہیں کیونکہ وہ خدا کی طرف سے نہیں ہیں۔

9۔ 26-20:417

کرسچن سائنس کے مشفی کے لئے بیماری ایک خواب ہے جس سے مریض کو جاگنے کی ضرورت ہے۔ معالج کو بیماری حقیقی نہیں لگنی چاہئے، کیونکہ یہ بات قابل اثبات ہے کہ بریض کو ٹھیک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اُسے بیماری غیر حقیقی ظاہر کی جائے۔ یہ کرنے کے لئے، معالج کو سائنس میں بیماری کی غیر واقعیت کو سمجھنا چاہئے۔

10۔ 32-26:396

واضح طور پر یہ بات ذہن میں رکھیں کہ انسان خدا کی اولاد ہے، نہ کہ انسان کی؛ کہ انسان روحانی ہے نہ کہ مادی؛ کہ جان مادے کے بغیر روح ہے مادے کے اندر کبھی نہیں، جو بدن کو کبھی زندگی اور احساس نہیں دیتا۔ یہ بیماری کے خواب کو توڑ دیتا ہے تاکہ اس بات کو سمجھے کہ بیماری انسانی عقل سے تشکیل پاتی ہے نہ کہ مادے سے اور نہ ہی الٰہی عقل سے۔

11۔ 20-10:71

اپنی آنکھیں بند کریں اور آپ خواب دیکھیں کہ آپ ایک پھول کو دیکھتے ہیں، آپ اُسے چھوتے اور سونگھتے ہیں۔ پس آپ سیکھتے ہیں کہ پھول نام نہاد عقل کی ایک پیداوار ہے، مادے کی بجائے تصور کی تشکیل ہے۔ دوبارہ اپنی آنکھیں بند کریں، آپ مناظر، آدمی اور عورتیں دیکھتے ہیں۔ یوں آپ سیکھتے ہیں کہ یہ بھی عکس ہیں، جو مادی عقل رکھتی ہے اور یہ تیار کرتی ہے اور یہ عقل، زندگی اور ذہانت کی نقل ہوتے ہیں۔ خوابوں سے آپ یہ بھی سیکھتے ہیں کہ نہ فانی عقل نہ مادہ خدا کی شبیہ یا صورت ہے، اور کہ غیر فانی عقل مادے میں نہیں ہے۔

12۔ 27-14:250 (تا دوسرا)

فانی بدن اور عقل ایک ہیں، اور ایک انسان کہلاتا ہے، لیکن ان میں سے فانی انسان نہیں ہے، کیونکہ انسان لافانی ہے۔ ایک بشر شاید پریشان ہو سکتا اور درد محسوس کر سکتا، خوش ہو سکتا یا دکھ اٹھا سکتا ہے، خواب کے مطابق وہ نیند میں تفریح کرتا ہے۔ جب یہ خواب غائب ہو جاتا ہے تو بشر خود کو اِن خوابی احساسات میں سے کسی کا تجربہ نہ کرتے ہوئے پائے گا۔ مبصر کے لئے بدن بے توجہی، سکوت اور بے حس پڑا رہتا ہے، اور عقل غائب معلوم ہوتی ہے۔

اب میں پوچھتا ہوں کہ فانی وجودیت کے جاگتے ہوئے خواب میں کوئی حقیقت ہے یا سوتے ہوئے خواب میں؟ ایسا نہیں ہو سکتا کیونکہ جو کچھ بھی فانی انسان دکھائی دیتا ہے وہ ایک فانی خواب ہے۔ فانی عقل کو ہٹا دیا جائے تو مادے میں بطور ایک انسان کسی درخت سے زیادہ فہم نہیں ہوگا۔ لیکن روحانی، حقیقی انسان لافانی ہے۔

13۔ 491:21۔23، 28۔2

سائنس مادی انسان کو کبھی بطور حقیقی ہستی پیش نہیں کرتی۔ خواب اور ایمان جاری رہتے ہیں، خواہ ہماری آنکھیں کھلی ہوں یا بند ہوں۔

جب ہم جاگ جاتے ہیں، ہم مادے کی تکالیف اور خوشیوں کے خواب دیکھتے ہیں۔ کون کہہ سکتا ہے، اگرچہ وہ کرسچن سائنس کو نہ سمجھتا ہو، کہ یہ خواب، خواب دیکھنے والے کی بجائے، فانی انسان نہیں ہو سکتا؟ وگرنہ کون عقلی طور پر یہ کہہ سکتا ہے، خواب فانی انسان کو بدن اور خیال کے ساتھ جوڑ کر کب ختم ہو گیا، حالانکہ نام نہاد خواب دیکھنے والا بے ہوش ہوتا ہے؟

14۔ 223:25۔31

وہ ذرات جو خوابیدہ خیالات کو اُن کے غلط خواب سے جھنجھوڑتے ہیں وہ جزوی طور پر بے سُدھ ہوتے ہیں؛ لیکن آخری تُرم ابھی نہیں سنائی دیا گیا، یا ایسا نہیں ہوا۔ عجائب، آفات اور گناہ مزید بڑھ جائیں گے جب سچائی بشروں پر اپنے مذاحمتی دعووں کو اکساتی ہے؛ مگر گناہ کی ہولناک جہد گناہ کو نیست کر دیتی ہے، اور سچائی کی فتح کی پیش گوئی کرتی ہے۔

15۔ 347:26۔27

لیکن اس خواب کو کہ مادہ اور غلطی کوئی چیز ہے مکاشفہ اور وجہ کو تسلیم کرنا چاہئے۔

16۔ 8:529 (یہ)۔12

۔۔۔یہ مکاشفہ وجودیت کے خواب، حقیقت کی بحالی، سائنس کے عشرہ اور تخلیق کی جلالی حقیقت کو نیست کرے گا، کہ آدمی اور عورت دونوں خدا سے جنم لیتے اور اُس کی ابدی اولاد ہیں، جو اس سے کم والدین سے تعلق نہیں رکھتے۔

17۔ 2-32:218

جب ہم ہستی کی سچائی میں بیدار ہوتے ہیں تو سب بیماری، درد، کمزوری، مایوسی، دُکھ، گناہ اور موت اجنبی ہو جائیں گے، اور فانی خواب ہمیشہ کے لئے بند ہو جائے گا۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔